نوازشریف کے تینوں ادوار کے سیاہ کرتوت

☜ - جیلوں میں قید سزا موت پانے والے توہین رسالت کے مجرموں کو خصوصی تحفظ ن لیگ نے فراہم کیا اور ملک غازی ممتاز حسین قادریؒ کو غیر اسلامی طور پر مارا گیا۔

☜ - گستاخ بلاگرز کو ملک سے ن لیگ نے فرار کروایا۔

☜ - پیر سید مہر علی شاہ رحمتہ اللہ علیہ کی کتاب سیف چشتائی پر پابندی بھی ن لیگ نے لگائی۔

☜ - شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ کی کتاب غنیہ الطالبین پر بھی پابندی ن لیگ نے لگوائی۔

☜ انگریزی عدالت سے سزائے موت پانے والے توہین رسالت کے مجرم اصغر کزاب کو اگست 2017 کو لاہور پاگل خانے سے خصوصی طیارے کے زریعے راتوں رات لندن ن لیگ نے فرار کروایا

☜ پارلیمنٹ میں عقیدہ ختم نبوت کی شقوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ ن لیگ نے کی جس کے ردعمل میں مجرموں کو بے نقاب کرنے کے لیے فیض آباد دھرنہ کے پر امن شرکاء پر بدترین تشدد ن لیگ نے کروایا جس کے نتیجے میں 6 افراد موقع پر شہید اور سیکنڑوں زخمی ن لیگ نے کروائے.

☜ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کمپس کا نام معلون قادیانی ڈاکٹر عبدالسلام کے نام سے منسوب بھی ن لیگ نے کروایا۔

☜ - مصور پاکستان ڈاکٹر علامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ کی چھٹی ن لیگ نے ختم کی۔

☜ مغرب کو خوش کرنے کے لیے محافظ ناموس رسالت ﷺ غازی ممتاز قادری شہید رحمتہ اللہ علیہ کے کیس کی سپریم کورٹ میں دہشتگردی کی دفعات دوبارا بحال کروانے کے لیے خصوصی پیروی ن لیگ نے کی اور ساڑھے 6 ہزار سزائے موت کی اپیلوں کو چھوڑ کر سب سے پہلے غازی ممتاز قادری کا نمبر لگایا۔

☜ - مساجد سے 3 اطراف سے سپیکر ن لیگ نے اتروائے۔

☜ - درود سلام پر پابندی ن لیگ نے لگائی۔

☜ - لاہور میں کرکٹ میچ کی خاطر مساجد کو تالے ن لیگ نے لگوائے حتکہ وہاں جمعہ کی نماز تک ادانہ کرنے دی گئی۔

☜ - ناموس رسالت ﷺ کا دفاع کرنے پر علمائے کرام کے نام فورتھ شیڈول میں ن لیگ نے ڈلوائے۔

☜ - بھارتی جاسوسوں کو اپنی فیکٹری میں پناہ دینے۔

☜ ماڈل ٹاؤن میں چودہ بے گناہ افراد کو قتل کرنے۔

☜ قومی سلامتی کے راز فاش کرنے۔

☜ مدارس کو جہالت کی فیکٹریاں قرار دینے۔

☜ ممبئی حملوں کا الزام پاکستان پر عائد کرنے۔

☜ مودی کی ماں کو ساڑھی کے تحفے بھجوانے، مری میں بھارتی جاسوس سے خفیہ ملاقات کرنے۔ ☜ ملکی خزانے سے اربوں روپے لوٹنے۔ ☜ دو قومیٔ نظریے اور نظام رسول ﷺ کی مخالفت کرنے۔

☜ قصور میں معصوم بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی کرنے۔

☜ امت مسلمہ پر مظالم پر بالکل خاموشی اختیار کرنے۔

☜ سود کے مسئلے پر صدر کی جانب سے علمائے کرام سے گنجائش پیدا کروانے۔

☜ نواز شریف کی جانب سے منکرین ختم نبوت قادیانیوں کو اپنا بہن بھائی، اور سرمایہ کہنے، ہندوں کے ساتھ ہولی، دیوالی منانے۔

☜ جیو ٹی وی پر قرآن پاک کے ترجے کو تبدیل کرنے اور فحاشی کو عام کرنے۔

☜ تعلیمی نصاب میں اسلامی اسباق کو نکالنے سمیت دیگر ایسے کئی کرتوت ہیں جو یہ سب باہر ممالک میں کرتے ہیں۔

☜ یہ شریفس نہ تو اسلام کے وفادار ہیں اور نہ ہی پاکستان کے. اس دفعہ ووٹ دینے سے پہلے یہ سب کرتوت یاد رکھیے گا ورنہ ان کی حمایت کرنے پر قبر و حشر میں پچھتاوا ہو گا

☜ الیکشن میں 62،63 اور اپنے اثاثے چھپانے کی شق کو مفلوج کیا گیا اور پھر سے چور ڈاکو اقتدار میں آنے کیلئے صف آراء ہوئے۔

☜ ملک میں عرصہ دراز اقتدار میں رہنے کے باوجود کوئی ڈیم نہین بنایا گیا اور بجلی بھی پوری نہ کی جس سے قوم کو نقصان ہوا

☜ وزارت خارجہ کو بھارتی مفاد کیلئے نظر انداز کیا گیا۔

☜ ملک کو مقروض در مقروض کر دیا گیا

☜ صاف پانی کا مسلہ سنگین صورت اختیار کر چکا ہے

اب ہمیں عملی طور پر تحریک لبیک یا رسول اللہ کو کامیاب بنا کر دین کو تخت پر لانا ہے اور علمائے کرام کو اس فرسودہ اور کرپٹ نظام کو بدلنا ہے اس لئے تحریک لبیک یا رسول اللہ کی حمایت اور اس کو سپورٹ کرنا ضروری ہے۔ اگر پھر سے وہی کرپٹ سیاست دان آگئے تو باطل نظام اور کفر جمہوریت کی حمایت اور اس کو سپورٹ کرنے لگ جائیں گے تو پھر انقلاب کس نے لانا ہے؟

رسول اللہ ﷺ کے دین کا علم کس نے بلند کرنا ہے؟ کس سے انقلاب کی توقع رکھی جائے؟

مسلمان عوام یہ بات یاد رکھیں کہ اس فرسودہ سیاست اور لبرل اور کرپٹ سیاست کا حصہ بن کر ہم کوئی تبدلی نہیں لا سکتے، کوئی انقلاب بر پا نہیں کر سکتے اور نہ ہی اس مروجہ نظام سے اس کی کوئی توقع کی جاسکتی ہے۔

تحریک لبیک یا رسول اللہ دین کو تخت پر لا کر اسلام کو آنے کا آسان راستہ فراہم کرے گا ہمیں کثیر تعداد میں اپنے ممبران کو اسمبلی میں لانا ہو گا ایک دو سے معاملہ حل نہ ہو گا کیونکہ ماضی میں ہم اسمبلی میں آئے مگر عددی اکثریت نہ ہونے کی وجہ سے اسلامی نظام تبدیل نہ ہو سکا ہمیں انقلاب کی ضرورت ہے انقلاب ایسے نہیں آیا کرتے، انقلاب لانے کیلئے اس متعلقہ فرسودہ و باطل نظام کے مد مقابل ڈٹ کر کھڑا ہونا پڑتا ہے، بڑی ہمت، جوانمردی اور ثابت قدمی درکار ہوتی ہے، تب کہیں جا کر انقلاب کی راہیں ہموار ہوتی ہیں۔ اس کے آگے ڈھیر ہو جانے سے کوئی مقصد حاصل نہیں ہوتا۔ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہمیں قائد ایسا مل چکا ہے بس ہم ان کی اقتدا میں ہم خلافت راشدہ کے عظیم دور سے دوبارہ اسی صورت اپنا ناطہ جوڑ سکتے ہیں جب ہم سب مل کر ملک میں ایک حقیقی عالمی اسلامی فلاحی انقلاب برپا کرنے کیلئے متحدہ اور مسمم جدو جہد کریں اور ان کرپٹ مغربی شیطانی کارندوں کو اسمبلیوں میں آنے سے روکیں اور وہ ووٹ کی مدد سے ہی ممکن ہے ہر قسم کے مصائب و آلائم کی پروہ کیے بغیر حقیقی عالمی اسلامی فلاحی نظام حیات کو نافذ کرنے کیلئے کمربستہ ہو جائیں۔ ہر قسم کی منافرت اور تفرقہ سے پرہیز کریں یہ اسی صورت ممکن ہے جب ہم اس اپنی صفوں میں اتحاد رکھیں دین تخت پر لانے کیلئے ہمیں ایک مرکز پر اکٹھے ہونا اور ڈٹ جانا ہو گا۔

دین کی سربلندی کیلئے اس پیغام کو جتنا ہو سکے شیئر کریں۔